كَأَنَّ و لٰكِنَّ

كَأَنَّ اور لٰكِنَّ بھی إِنَّ کی أَخوات میں سے ہیں اور اعرابی لحاظ سے إِنَّ کی طرح عمل کرتے ہیں۔ لیکن ان کے معنی فرق ہیں۔

كَأَنَّ and لٰكِنَّ are from among the sisters of Inna (اخواتُ إِنَّ). They, too, act like إِنَّ in changing I'raab. But they are different in meanings.

1. حَرفُ التَّشبِيه كَأَنَّ : تشبیہ دینے والا حرف (The harf for simile)

كَأَنَّ تشبیہ کے معنی دیتا ہے یہ مبتدا (اسم كَأَنَّ) کو خبر جیسا بناتا ہے۔ اس لیے اسے حَرفُ التَّشبِيه کہتے ہیں۔

Because it denotes a simile. It is called حَرفُ التَّشبِيه.

كَأَنَّ العِلمَ نُورٌ گویا کہ علم نور ہے As if knowledge is light.

﴿وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ﴾ [171:Al-A'raaf]

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ان پر پہاڑ کو اس طرح لا کھڑا کیا تھا گویا وہ سائبان تھا

,And (remember) when We raised the mountain over them as if it had been a canopy

حدیث:

اعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ عِلِّيِّينَ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَتُضِيءُ الْجَنَّةُ لِوَجْهِهِ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ قَالَ وَهَكَذَا جَاءَ الْحَدِيثُ دُرِّيٌّ مَرْفُوعَةُ الدَّالُ لَا تُهْمَزُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علیین والوں میں سے ایک شخص اہل جنت کو جھانک کر دیکھے گا۔ تو جنت اس کے چہرے کی (تابانی کی) وجہ سے روشن اور چمکدار ہو جائے گی گویا کہ وہ ایک موتی کا ستارہ ہے۔ (یہ تشبیہ کمال روشنی کو بیان کرنے کے لئے دی کہ ایک ستارہ تو ویسے ہی روشن ہوتا ہے اور موتی بھی بہت چمکدار ہوتا ہے جب دونوں مل گئے تو روشنی اور چمک کئی گنا بڑھ گئی۔

سنن ابوداؤد۔ جلد سوم۔ حروف اور قرات کا بیان۔ حدیث 596

Narrated AbuSa'id al-Khudri: The Prophet (peace_be_upon_him) said: A man from the Illiyyun will look downwards at the people of Paradise and Paradise will be glittering as if it were a brilliant star.

© copy rights reserved

2. کبھی كَأَنَّ ظن اور گمان کے معنی میں بھی آتا ہے۔ Sometimes it gives the meaning of assumption

كَأَنَّنِي أَعْرِفُكَ شاید میں تمھیں پہچانتا ہوں I think I know you.

حدیث: عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ قَالَ فَإِحْدَى رِجْلَيْهِ فِي الْبَيْتِ وَالْأُخْرَى خَارِجُهُ كَأَنَّهُ يُنَاجِي فَالْتَفَتَ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ كُنْتُ أُكَلِّمُ إِنَّ هَذَا مَلَكٌ لَمْ أَرَهُ قَطُّ قَبْلَ يَوْمِي هَذَا اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ قَالَ إِنَّا آتَيْنَاكَ أَوْ أَنْزَلْنَا الْقُرْآنَ فَصْلًا وَالسَّكِينَةَ صَبْرًا وَالْفُرْقَانَ وَصْلًا

حضرت عامر بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کام تھا صحابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلتے ہوئے ان کے گھر تک تشریف لے گئے وہ صحابی بیان کرتے ہیں کہ ابھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پاؤں گھر کے اندر تھا اور ایک پاؤں گھر کے باہر تھا اور یوں محسوس ہوا جیسے آپ کسی سے خفیہ طور پر بات کر رہے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تمہیں پتہ ہے میں کس سے بات کر رہا تھا کہ یہ ایک فرشتہ ہے جسے میں نے آج سے پہلے نہیں دیکھا اس نے اپنے پروردگار سے یہ اجازت مانگی کہ وہ مجھے سلام کرے (سلام کرنے کے بعد اس نے اللہ کا یہ پیغام مجھے پہنچایا ہے) ہم نے تمہیں قرآن دیا۔

سنن دارمی۔ جلد اول۔ مقدمہ دارمی۔ حدیث 10

حَرْفُ الِاسْتِدْرَاكِ وَ نَصْبٍ لَكِنَّ: شبہ دور کرنے والا حرف (The harf for rectify)

یہ حرف اُس شبہ کو دور کرتا ہے جو شبہ کی بات سن کر مخاطب کے دل میں پیدا ہو سکتا ہے۔
The harf for removing doubt. Clears the doubt which occurs to the person spoken to.

لَكِنَّ کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا جاتا ہے۔ میں تصحیح کرتا ہوں I rectify) لیکن، بلکہ، مگر (But, nay)

﴿وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا﴾ [2:102]

سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا بلکہ کفر تو شیطانوں نے کیا
Sulaymaan (As) did not disbelieve but/rather shayateen (satans) disbelieved.

© copy rights reserved